دارالاسلام، جمالپور (پٹھان کوٹ)، دائرۃ المعارف النعمانیہ حیدرآباد اور صوبہ سرحد کے علمی ثقافتی اور دینی ادارے وغیرہ — ان کا تعارف بھی ضمیمہ میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

مجلّہ میں مشہور منکرِ حدیث پرویز صاحب کے ادارہ طلوعِ اسلام کا تعارف جس انداز سے کیا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف دینی بلکہ علمی حلقوں کو حیرت کے ساتھ شدید دکھ پہنچے گا۔ اس ادارہ کی ملحدانہ کوشش اور تحریک انکارِ حدیث کے علمبردار ہونے اور اس کے نتیجہ میں ملتِ مسلمہ کے تمام علماء کا انہیں کافر قرار دینا کوئی ڈھکی چھپی چیز نہ تھی۔ مرتبین میں جناب ابوسلمان صاحب جیسے باخبر اور دانا شخص کے ہوتے ہوئے حیرت کے ساتھ افسوس بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے کہ اس دانستہ یا نادانستہ غلطی سے اتنے اہم وقیع اور ٹھوس علمی کام کو شدید دھچکا لگنے کا احتمال ہے۔ بے شک مجلّہ میں برصغیر کے غیر مسلم اور کافر ثقافتی اداروں کا ذکر بھی آنا چاہئیے مگر کافر کو مسلمان بنا کر پیش کر دینے کا حق ہرگز کسی کو نہیں دیا جا سکتا۔ علمی تحقیق کے کاموں میں ہر چیز کو اس کے اصل حقیقت میں پیش کر دینا علم ہے۔ اس مضمون سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس ادارہ کی تاسیس مسٹر محمد علی جناح مرحوم کے ہاتھوں ہوئی تھی۔ بہرحال مذکورہ فروگذاشت کے علاوہ "مجلہ" ایسی وقیع شاندار اور قابلِ تحسین کوشش ہے کہ یہ آئندہ علمی تاریخ میں حوالہ کا کام دیگی۔

السعایۃ | مصنف :- علامہ ابوالحسنات مولانا عبدالحئی لکھنوی م ۱۳۰۴ھ

ناشر :- سہیل اکیڈمی اردو بازار لاہور — قیمت :- ۱۲۵ روپے صفحات جلد اول :- ۵۷۲ صفحات جلد دوم :- ۳۱۰ — کتابت و طباعت بہترین آفسٹ عکسی فوٹو۔ کاغذ عمدہ جلد نہایت دیدہ زیب اور مضبوط۔

برصغیر میں مولانا عبدالحئی لکھنوی مرحوم کا علوم روایت و درایت اور معقول و منقول میں ایک خاص مقام ہے۔ تصنیف و تالیف کے لحاظ سے تو ان کا کارنامہ فقید المثال ہے۔ مختصر زندگی میں انہوں نے وہ عظیم علمی کارنامے انجام دیئے جو بڑی بڑی اکیڈمیوں کے دسترس سے باہر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی سعی مشکور اور بارآور فرما دی۔ اب نہ صرف عجم میں بلکہ عالم عربی میں بھی ان کی تصانیف تزئین و تحسین اور تعلیق و ترتیب کی ایسی شان سے شائع ہو رہی ہیں کہ باید و شاید۔

مولانا مرحوم نے فقہ کی مشہور کتاب شرح الوقایۃ کی شرح السعایۃ کے نام سے لکھنی شروع کی اور اتنی تحقیق اور استقصاء مباحث کے ساتھ کہ علماء نے بیان مذاہب اور احکام و ادلۃ احکام کے لحاظ سے فقہ حنفی میں ابن عبد البر مالکیؒ کی الاستذکار، اور نہ